سوال

(153) آواگون کا عقیدہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ انسان بار بار اس دنیا میں آتا ہے اس عقیدہ کو آواگون کہتے ہیں کیا یہ غلط ہے یا صحیح ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندوں کا عقیدہ تناسخ ارواح اسلامی تعلیمات کے منافی ہے کتاب وسنت کی تعلیمات سے یہ بات عیاں ہے کہ موت کے بعد آدمی کا کلی طور پر دنیا سے سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے کسی بھی صورت میں دوبارہ واپسی نہیں چنانچہ سورۃ الانبیاء علیہ السلام ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَريَةٍ أَهلَكنٰها أَنَّهُم لا يَرجِعونَ 95 ... سورة الانبياء

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ دنیا کی طرف رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ۔

عقیدہ ہذا عقلاً بھی محال ہے کیونکہ اگر کوئی شخص نیک ہے تو اس نیکی کے صلہ میں اس کی روح کو اپنے سے بہتر جون میں منتقل ہونا چاہیے جب کہ یہ بات پہلے سے مسلمہ ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے فرمایا

أُولٰئِكَ هُم خَيرُ البَرِيَّةِ 7 ... سورة البينة

''وہ لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں ۔''

گویا انسان کی دوسری جون میں تبدیلی کا عقیدہ رکھنا انسانیت کی توہین ہے اللہ رب العزت فہم وفراست سے نوازے ۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص435

محدث فتویٰ